از عدالتِ عظمیٰ

شریعتی انورادھا کھرجی و دیگر اں وغیرہ وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر اں وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 12 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ریلوے اسٹیبلشمنٹ مینول (جلد I):

پیراگراف 303-گریجویٹ کلرک گریڈ-II-کلرک گریڈ I کے طور پر تقرری-سنیاری-
قرار پایا کہ ملازمت میں گریجویٹ کلرک گریڈ-II، جو کلرک گریڈ I کے طور پر مقرر کیے گئے،
انہیں 1.10.1980 سے محض رسمی ترقی ملے گی، لیکن وہ تنخواہ اور دیگر مراعات کے حقدار اسی
تاریخ سے ہوں گے جب انہوں نے حقیقت میں عہدہ سنبھالا۔ جو افراد 1.10.1980 کے بعد
مقرر کیے گئے، انہیں 1.10.1980 سے ترقی نہیں دی جائے گی بلکہ صرف اس تاریخ سے ترقی
ملے گی جب انہیں حقیقت میں کلرک گریڈ-II سے کلرک گریڈ-I میں نامزد کیا گیا۔

حکومتی مقدمہ بازی:

حکومت ان کے وکیل کی مناسب مدد نہیں کر رہی ہے۔ اٹھائے جانے والے اقدامات۔
وضاحت شدہ۔

ریلوے میں کلرک گریڈ I کے عملے میں کلرک گریڈ I سے پہلے کے تنخواہ کے پیمانے میں کلرک گریڈ I کی آسامیاں پر کی گئیں، عملے کی تعداد کا 20 فیصد محکمے کے باہر سے براہ راست بھرتی کے بذریعے اور سروس گریجویٹ کلرک گریڈ II کے بذریعے محکمہ جاتی امتحان کے بذریعے محدود بھرتی کے بذریعے، اور 80 فیصد آسامیاں غیر گریجویٹ کلرک گریڈ II کی ترقی کے بذریعے پر کی گئیں۔ 12 اکتوبر 1980 کے بعد سروس گریجویٹ کلرک گریڈ II کو سنیارٹی۔ بمعہ۔ قابلیت کے اصول پر بھرتی کیا گیا اور سروس کے امیدواروں میں موزوں کی عدم دستیابی کی صورت میں، بقیہ آسامیوں کو دیگر آسامیوں کے ساتھ براہ راست بھرتی کے بذریعے پر کیا گیا۔ 80% غیر گریجویٹ کلرک گریڈ II کے لیے سنیارٹی۔ بمعہ۔ موزونیت کی بنیاد پر ترقی کے لیے آسامیاں دستیاب رہیں۔ بعد میں، ایک بار کے اقدام کے طور پر، ریلوے سروس کمیشن کے بذریعے بھرتی کی گئی اور گریجویٹ کلرک گریڈ II کے انتخاب کے لیے محکمہ جاتی مسابقتی امتحان کے بذریعے محدود بھرتی کی گئی۔

موجودہ ایپیلیس سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مختلف بنچوں کے فیصلوں کے خلاف 1968 سے 1982 تک مختلف تاریخوں پر مقرر کردہ دوران ملازمت گریجویٹ کلرک گریڈ II کے کلرک گریڈ I میں سنیارٹی اور تنخواہوں کے دعوے سے متعلق تنازعات سے پیدا ہونے والے مقدمات میں دائر کی گئی تھیں۔

ایپیلوں کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قراردیا گیا کہ: 1.1.1. گریڈ I پیمانے پر مقرر کردہ تمام دوران ملازمت گریجویٹ کلرک، گریڈ II کو یکم اکتوبر 1980 سے پنشن کے مقاصد کے علاوہ بغیر کسی مالی فوائد کے گریڈ I کلرک کے طور پر صرف پروفارماترقتی ملے گی۔ وہ اس تاریخ سے معاوضے کے حقدار ہیں جس تاریخ سے انہوں نے اصل میں عہدہ سنبھالا تھا۔ اندرونی سناریٹی ریلوے اسٹیشنمنٹ مینول (جلد I) کے پیراگراف 302 کے مطابق ہوگی۔ یعنی، گریڈ میں سناریٹی کی تاریخ اس گریڈ میں کسی عہدے پر تقرری کی تاریخ ہوتی ہے۔ زیادہ تنخواہ کی منظوری، ایک قاعدے کے طور پر، اس عہدے پر باقاعدگی سے مقرر کردہ موجودہ عہدے داروں سے زیادہ سناریٹی نہیں دیتی ہے۔ براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں میں، عملی عہدوں میں شامل ہونے کی تاریخ براہ راست بھرتی کی تاریخ ہوتی ہے اور باقاعدہ ترقی کی تاریخ، ترقی کے فیصلے کا عمل مکمل ہونے کے بعد، ترقی پانے والوں کی تاریخ ہوتی ہے۔ اندرونی سناریٹی متبادل ہے، یعنی ترقی دہندہ پہلے اور براہ راست بھرتی اس سے نیچے ہوگی اور یہ متعلقہ فہرستوں میں قابلیت کی ترتیب اور ریلوے انتظامیہ کے زیر انتظام روسٹر کے مطابق جاری رہے گی۔ اس طرح ترقی یافتہ براہ راست بھرتیوں سے سینئر ہوگا۔

1.1.2. ایسے گریجویٹ کلرک اگرچہ یکم اکتوبر 1980 کے بعد کھلے مسابقتی امتحان یا محکمہ جاتی امتحان کے بذریعے محدود بھرتی کے بذریعے انتخاب کے عمل کے بذریعے گریڈ II کلرک کے طور پر مقرر ہوئے اور قواعد کے تحت ترقی شدہ، انہیں ترقی یکم اکتوبر 1980 کی تاریخ سے نہیں ملے گا بلکہ صرف گریڈ II کلرک کے طور پر ان کی اصل تقرری کی تاریخ سے ملے گا، جنہیں نظریاتی طور پر گریڈ I کلرک کے طور پر ترقی دی گئی ہے کیونکہ ان کی تقرری یکم اکتوبر 1980 کے بعد ہوئی ہے۔ ایک طرف 20 فیصد براہ راست بھرتیوں اور دوسری طرف محدود

بھرتی گریجویٹ گریڈ II کلرکوں اور ترقی پانے والوں کی سینئرٹی کا تعین ریلوے اسٹیبلشمنٹ مینول (جلد I) کے پیراگراف 302 کے مطابق کیا جائے گا۔

1.3. ضابطوں کے مطابق ایڈہاک بنیادوں پر مقرر کردہ افراد اپنی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے نہیں بلکہ اس تاریخ سے سنیا رٹی حاصل کر سکتے ہیں جس پر انہیں اصل میں منتخب کیا جاتا ہے اور قواعد کے مطابق مقرر کیا جاتا ہے اور ان کی تقرری اور سنیا رٹی عمل کی مناسب تکمیل کے بعد انتخاب کی تاریخ سے نافذ ہوگی اور وہ ان ملازمت کے ساتھ ساتھ براہ راست بھرتی کے امیدواروں سے جو نیئر ہوں گے۔ اندرونی سنیا رٹی کو اسی کے مطابق شمار کیا جانا چاہیے۔

2. عدالت کا یہ تجربہ رہا ہے کہ کچھ معاملات میں معاملات کو فیصلے کے لیے محفوظ رکھنے اور حکومت کو اپنے تحریری دلائل دینے کی ہدایت دینے کے بعد بھی کوئی بھی عدالت کی مدد کرنے کی ذمہ داری نہیں اٹھائے گا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایک خاص افسر کو ذمہ دار بنائے جو ان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل کی مدد کرے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرے کہ تنازعات کا فیصلہ کرنے اور جلد از جلد مناسب فیصلے تک پہنچنے کے لیے عدالتوں یا ٹریبونلز کو ضروری اور ضروری مدد فراہم کی جائے۔

پبلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4265، سال 1996۔ وغیرہ وغیرہ

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، کلکتہ کے ٹی اے نمبر 1301، سال 1986 کے فیصلے اور حکم

سے۔

دشمنت دیو، ڈاکٹر راجیو دھون، پرتاپ وینو گوپال، کے جے جان، وی کے ورما، بی کے پرساد، اے ڈی این راؤ، اے کے شرما، سی وی ایس راؤ، وی این پاٹل، گوپال سنگھ، منوج پرساد، ایس این شکلا، اوپی گپتا، این اے صدیقی، ای سی ویا ساگر، ایل آر سنگھ، املاں گھوش، کے این رائے، ٹی این سنگھ، آر مکھرجی موجود فریقین کے لیے۔

راجو رام چندران، ایم ڈی ادکر، ایس ڈی سنگھ، اعجاز مقبول، انیس سہر اور دی اور اے ایس بھسمے، مداخلت کار کے وکلاء۔

عدالت کا فیصلہ کے راماسوامی، جسٹس کی طرف سے سنایا گیا۔

کچھ ملازمین اور یونین آف انڈیا کی طرف سے خصوصی اجازت کے ذریعے دائر کی گئی یہ اپیلیں کلکتہ، الہ آباد نئی دہلی اور سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے لکھنؤ پنچوں کے احکامات سے پیدا ہوتی ہیں۔ مسز انورا دھا مکھرجی کی طرف سے دائر کی گئی مرکزی اپیل کے حقائق ان تمام اپیلوں میں اٹھائے گئے تنازعہ کو نمٹانے کے لیے کافی ہیں۔

اپیل گزار گریجویٹ ہوتے ہیں جنہیں 1968 سے 1982 کے درمیان مختلف تاریخوں پر لوئر ڈویژن کلرک - گریڈ II کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے ریلوے میں وزارتی عملوں کی تنظیم نو کی؛ ان کے درجات کے لحاظ سے فیصد کا تعین کیا اور تقسیم کی۔

ہم ان معاملات میں کلرکوں (گریڈ I) سے متعلق ہیں، جن کی تنخواہ کا پیمانہ -330 560 روپے ہے۔ یکم اکتوبر 1980 سے پہلے کلرکوں کے زمرے میں موجود آسامیوں کا 40% حصہ کلرکوں (گریڈ I) کے لیے مخصوص کیا گیا تھا، جیسا کہ ریلوے بورڈ کے یکم جون 1979 کے

خط میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد بورڈ کے 10 نومبر 1981 کے خط کے ذریعے اس میں ترمیم کر کے 57.5% کر دیا گیا۔

محکمہ عملہ میں دوبارہ تشکیل شدہ عملوں کے کام کاج میں معیاری بہتری لانے کے لیے بورڈ کے 10 نومبر 1980 کے خط کے تحت، سینئر کلرک (گریڈ I) کی ان کل آسامیوں میں سے 20 فیصد کو ریلوے سروس کمیشن کے بذریعے براہ راست بھرتی کے بذریعے پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بقایا 80 فیصد دوران ملازمت گریجویٹوں میں سے، $\frac{1}{3}$ -13 آسامیاں دوران ملازمت گریجویٹ گریڈ II کلرکوں کو ان کے کوٹے میں ان آسامیوں کے لیے مقابلہ کرنے کے لیے دستیاب کرائی گئیں۔ محکمہ عملہ میں موجودہ گریجویٹ ملازمین، جنہیں بعد میں محکمہ حساب اور دیگر محکموں تک بڑھا دیا گیا، کو بھی براہ راست بھرتی کے کوٹے کے لیے مقابلہ کرنے کی اجازت دی گئی اور عمر کی اہلیت میں نرمی کی گئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ براہ راست بھرتی کیے گئے سینئر کلرک اور گریڈ میں ترقی پانے والوں کی سنیارٹی کا تعین گریڈ میں داخلے کی تاریخ کے حوالے سے کیا جائے گا۔

18 جون 1981 کے خط کے ذریعے بورڈ نے ریلوے سروس کمیشن کے ذریعے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحان کے ذریعے سینئر کلرک فرام دوران ملازمت گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کی $\frac{1}{3}$ -13 آسامیاں پر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کی عدم دستیابی کی صورت میں بقیہ خالی آسامیوں کو کھلی منڈی سے 20 فیصد براہ راست بھرتی کوٹے کے ساتھ براہ راست بھرتی کے ذریعے پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے تحت جاری کیے گئے احکامات یکم اکتوبر 1980 سے نافذ العمل تھے لیکن اس سلسلے میں کوئی بقایا رقم ادا نہیں کی جاتی۔ اس طرح مقرر کردہ ملازمین کی تنخواہ یکم اکتوبر 1980 سے مقررہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن سینئر کلرک کے طور پر معاوضوں

کی اصل ادائیگی کی اجازت اس عہدے پر ان کے اصل عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے دی گئی تھی۔ مزید یہ فیصلہ کیا گیا کہ 30 ستمبر 1980 تک موجود مذکورہ عہدے میں 40 فیصد آسامیاں 18 جون 1981 کے خط کے اجرا سے قبل نافذ العمل احکامات کے مطابق پر کی جائیں گی۔ یہ احکامات غیر حساباتی محکمہ کے ساتھ ساتھ محکمہ عملہ پر بھی لاگو کیے گئے تھے اور براہ راست بھرتی اور دورانِ ملازمت گریجویٹ امیدواروں کی ترقی کے درمیان 20 اور $\frac{1}{3}$ - 13 فیصد کا یہ تناسب تمام دورانِ ملازمت گریجویٹ کلرک (گریڈ II) پر لاگو کیا گیا تھا۔

20 جنوری 1981 کے خط میں پیرا گراف 2(ii) میں واضح کیا گیا ہے کہ بورڈ کے 10 نومبر 1980 کے خط کے مطابق یکم اکتوبر 1980 تک سینئر کلرکوں کی 10 فیصد آسامیاں موجودہ کلرکوں (گریڈ II) میں سے ترقی کے ذریعے پر کی جانی تھیں۔ ہدایت اس الجھن کو دور کرنے کے لیے تھی کہ باہر سے براہ راست بھرتی ہمیشہ قابلیت سے ہوگی۔ محکمہ عملہ میں موجودہ کلرک (گریڈ II) کو بھی 20 فیصد براہ راست بھرتی کے کوٹے کے لیے اہل بنایا گیا تھا۔

31 جولائی 1981 کے خط میں پیرا گراف 2(ii) میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ 18 جون 1981 کے حکم نامے کے ذریعے یکم اکتوبر 1980 تک سینئر کلرکوں کے عہدوں پر دستیاب خالی آسامیوں میں سے 18% جون 1981 کے خط کے پیرا گراف 1(ii) میں بتائے گئے طریقے سے خدمت میں موجود گریجویٹ کلرکوں (گریڈ I) میں سے پر کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ دوسرے لفظوں میں، خالی آسامیوں میں سے 57.5% خالی آسامیاں ریلوے سروس کمیشن کے ذریعے مسابقتی امتحان کے ذریعے بھرتی کے لیے دورانِ ملازمت گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کے لیے دستیاب ہوں گی۔ خالی آسامیوں کو باہر سے امیدواروں کے لیے کھول دیا جائے گا۔ اس خط کے پیرا گراف 2(iii) سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی 10 فیصد آسامیاں ریلوے

سروس کمیشن کے بذریعے براہ راست بھرتی کے بذریعے پر کی جائیں گی۔ براہ راست بھرتی کے کوٹے کے خلاف یکم اکتوبر 1980 کو پیدا ہونے والی بقیہ 10 فیصد آسامیوں کو اس وقت کے موجودہ طریقہ کار کے مطابق سناریٹی۔ بمعہ۔ موزونیت کی بنیاد پر کلرک (گریڈ II) کی ترقی کے ذریعے پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ $\frac{1}{3}$ ۔ 13 اس کے علاوہ 10 فیصد، یعنی $\frac{1}{3}$ ۔ 23 خالی آسامیاں دوران ملازمت گریجویٹ کلرک (گریڈ II) میں سے محدود محکمہ جاتی امتحان کے بذریعے بھرتی کے بذریعے پر کی جانی تھیں۔ دوسرے لفظوں میں، ریلوے سروس کمیشن کے بذریعے گریڈ I کلرک کے طور پر گریجویٹ دوران ملازمت گریڈ II کلرک کی بھرتی کو ختم کر دیا گیا۔ 10% 57.5 میں سے خالی آسامیوں کو کھلے بازار سے براہ راست بھرتی کے ذریعے پر کیا جانا تھا۔ یہ احکامات غیر شخصی محکموں پر بھی لاگو کیے گئے تھے اور یہ حکم، یہ واضح کیا گیا تھا، 20 جنوری 1981 کے ان کے خط کی جگہ پر تھا۔ کسی بھی محکمے میں کام کرنے والے تمام گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کو گریڈ I کلرک کے طور پر انتخاب کے لیے محدود بھرتی میں مقابلہ کرنے کا اہل بنایا گیا تھا۔ یہ تمام دوران ملازمت گریجویٹ کلرک (گریڈ II) بشمول درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے لیے کھلے مقابلے کے ساتھ ساتھ ان پر لاگو تخصیص کے اصول کے ذریعے کھلا تھا۔ پیرا 31 میں، یہ واضح کیا گیا کہ محدود محکمہ جاتی امتحان کے ذریعے $\frac{1}{3}$ ۔ 13 یا براہ راست بھرتی کے ذریعے 10 فیصد کی حد تک محدود تخصیص صرف اس صورت میں لاگو ہو گا جب گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کے امیدوار دستیاب ہوں۔ 80 فیصد گریڈ I کلرک کے طور پر ترقی کے لیے دستیاب غیر گریجویٹ گریڈ II کلرک کے لیے کچھ آسامیاں خالی رکھنی چاہئیں۔

5 جنوری 1982 کے اپنے خط کے ذریعے ریلوے بورڈ نے پیرا گراف 2

(iii)، 2، (ii) اور 4 سے متعلق 31 جولائی 1981 کے اپنے پہلے خط میں ترمیم کی تھی اور کہا تھا کہ

کیم اکتوبر 1980 کو پیدا ہونے والی خالی آسامیاں 20 جنوری 1981 کے اپنے خط کے پیرا گراف 2 (ii) میں بتائے گئے طریقے کے مطابق پر کی جانی چاہئیں، یعنی کیم اکتوبر 1980 کو پیدا ہونے والی خالی آسامیاں، یعنی 10 فیصد خالی آسامیاں موجودہ گریجویٹ جو نیئر کلرک (گریڈ II) کے ذریعے ریلوے سروس کمیشن کے ذریعے محدود مسابقتی امتحان کے ذریعے پر کی جانی چاہئیں۔ بقایا آسامیاں سناریٹی - بمعہ - موزونیت کے اصول پر غیر گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کی ترقی کے ذریعے پر کی جانی چاہئیں۔ 2 اکتوبر 1980 کو اور اس سے موجود خالی آسامیوں کو 31 جولائی 1981 کے ان کے خط کے پیرا گراف 2 (iv) میں بتائے گئے طریقے سے پر کیا جانا چاہیے، یعنی براہ راست بھرتی کے ذریعے 20 فیصد خالی آسامیاں جبکہ گریجویٹ کلرک (گریڈ II) جو اب بھی دستیاب ہیں وہ سناریٹی - کم - موزونیت کے اصول پر کھلے مقابلے میں مقابلہ کرنے کے اہل ہیں لیکن باہری امیدواروں کی طرح خالص قابلیت پر نہیں۔ اسے تمام وزارتی عملے پر لاگو کیا گیا تھا۔ جو نیئر کلرک (گریڈ II) تمام غیر ذاتی محکموں میں بھی لیکن محکمہ حساب میں نہیں۔

10 اگست 1983 کے خط میں بورڈ نے کہا ہے کہ 18 جون 1981 کے حکم کے مطابق سینئر کلرک کے طور پر اہلکاروں کی ترقی کیم اکتوبر 1980 سے نافذ العمل ہوگی لیکن اس سلسلے میں کوئی بقایا رقم ادا نہیں کی گئی۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ "ترقی شدہ عہدے پر مقرر ریلوے ملازمین کی تنخواہ 1.10.1980 سے رسمی طے کی گئی تھی لیکن ترقی شدہ عہدوں پر تنخواہوں کی اصل ادائیگی کی اجازت صرف اس تاریخ سے دی گئی تھی جب انہوں نے اصل میں ترقی شدہ عہدے کا ذمہ داری سنبھالی تھی" اور یہ کہ "صرف 18 جون 1981 کے مذکورہ بالا حکم نامے کے تحت آنے والے مخصوص معاملات میں رسمی تنخواہ کو پنشنری فوائد کے لیے شمار کیا جائے گا کیونکہ قاعدہ II.2545P اور پیرا 501 MRHR 1950 میں نرمی میں ایک خصوصی مقدمہ ہے۔"

26 جولائی 1985 کے خط میں پیرا گراف 1 میں کہا گیا تھا کہ ملازمت میں موجود امیدواروں کے لیے محدود بھرتی اور باہر سے براہ راست بھرتی اسی بنیاد پر کی جائے گی جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، یعنی ملازمت میں موجود امیدواروں کے لیے سینئرٹی۔ بمعہ - موزونیت اور باہر کے امیدواروں کے لیے قابلیت اور یہ ایک بار کی بنیاد پر، محکمہ جاتی مسابقتی امتحان کے بذریعہ ملازمت میں موجود امیدواروں کے لیے ایک بار کے اقدام کے طور پر کیا جائے گا۔

اس طرح ہمارے پاس سینئر کلرکوں کے عملے میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے تین سلسلے ہیں، یعنی 330-560 روپے کے تنخواہ کے پیمانے میں گریڈ I کلرک، (i) باہری براہ راست بھرتی (عملے کی تعداد کا 20 فیصد)؛ (ii) گریجویٹ گریڈ II کلرک (13-1/3 محکمہ جاتی امتحان کے بذریعہ براہ راست محدود بھرتی) اور (iii) 80 فیصد غیر گریجویٹ ترقی دہندہ۔ گریڈ II کلرک۔ وہ تینوں سلسلے پورے عرصے کے دوران برقرار رہے۔ اگرچہ دونوں طرف کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کی بین سناریٹی کا تعین یکم اکتوبر 1980 سے یا عہدوں کا اصل ذمہ داری سنبھالنے کی تاریخ سے کیا جانا چاہیے، لیکن مذکورہ خطوط اس تنازعہ سے نمٹتے نہیں ہیں۔

امیدواروں کی باہمی سناریٹی پیرا 302 کے تحت ریلوے اسٹیبلشمنٹ (جلد I) - نظر ثانی شدہ جلد، 1989) میں درج ذیل طریقے سے منظم کی جاتی ہے:

"302. ابتدائی بھرتی کے درجات میں سناریٹی۔ جب تک کہ خاص طور پر دوسری صورت میں بیان نہ کیا جائے، کسی گریڈ میں کسی عہدے پر فائز افراد میں سناریٹی گریڈ میں تقرری کی تاریخ کے مطابق ہوتی ہے۔ ابتدائی تنخواہ سے زیادہ تنخواہ کی منظوری، ایک قاعدے کے طور پر، ریلوے ملازمین کو ان لوگوں سے زیادہ سناریٹی نہیں دینی چاہیے جو پہلے ہی باقاعدہ عہدوں کے خلاف مقرر کیے گئے

ہیں۔ جزوی طور پر براہ راست بھرتی اور جزوی طور پر ترقی کے ذریعے پر کی جانے والی آسامیوں کے زمروں میں، سنیارٹی کے تعین کے لیے معیار ترقی یافتہ کے معاملے میں عمل کے بعد باقاعدہ ترقی کی تاریخ اور براہ راست بھرتی کے معاملے میں مناسب عمل کے بعد عملی عہدہ میں شامل ہونے کی تاریخ ہونی چاہیے، بشرطیکہ ترقی یافتہ اور براہ راست بھرتی کے باہمی سنیارٹی کو برقرار رکھا جائے۔ جب ترقی یافتہ ریلوے ملازمین اور براہ راست بھرتیوں کے گریڈ میں داخلے کی تاریخیں ایک جیسی ہوں، تو انہیں متبادل عہدوں پر رکھا جانا چاہیے، ترقی یافتہ براہ راست بھرتیوں سے سینئر ہوتے ہوئے، ہر گروپ کی باہمی سنیارٹی کو برقرار رکھتے ہوئے۔

نوٹ: اگر کسی براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو سروس کی ضروریات میں کم کر دیا جاتا ہے، تو اس طرح کی براہ راست بھرتی کی صورت میں عملی عہدہ میں شامل ہونے کی تاریخ وہ تاریخ ہوگی جو وہ عام طور پر تربیت کی مقررہ مدت مکمل ہونے کے بعد کسی عملی عہدہ پر آتا۔

ان حقائق کا بیان واضح طور پر درج ذیل نتائج کی نشاندہی کرتا ہے:

(1) یکم اکتوبر 1980 سے پہلے موجود سینئر کلرک کی آسامیوں میں خالی آسامیاں 40 فیصد تھیں۔ ان میں سے 20 فیصد بھرتی ایجنسی کے بذریعے مسابقتی امتحان کے بذریعے براہ راست بھرتی کے لیے مخصوص تھے۔ ریلوے سروس کمیشن اور 80 فیصد ترقی یافتہ افراد کے لیے۔

(2) یکم اکتوبر 1980 کو اور اس سے شروع ہونے والے سینئر کلرک کے عہدوں میں خالی آسامیاں 57.5 فیصد تھیں۔ ان میں سے 20 فیصد براہ راست بھرتیوں اور 80 فیصد ترقی پانے والوں کے پاس جائیں گے۔

(3) 80 فیصد میں سے دورانِ ملازمت گریجویٹوں میں، $\frac{1}{3}$ آسامیاں گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کے لیے مخصوص ہیں۔ وہ عمر کی اہلیت میں نرمی کے تابع کھلے امیدواروں کے طور پر مقابلے کے اہل تھے۔ خالی آسامیوں کو باہری امیدواروں کے لیے کھول دیا جائے گا۔

(4) بقایا آسامیاں دورانِ ملازمت غیر گریجویٹ امیدواروں کے لیے دستیاب ہوں گی۔ سینئر - بمعہ - موزونیت وہ بنیاد تھی جس پر وہ ترقی کے لیے غور کرنے کے حقدار تھے۔

(5) 2 اکتوبر 1980 کے بعد پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کے لیے، $\frac{1}{3}$ اور 10 فیصد گریجویٹ کلرکوں کے لیے مخصوص تھے، (گریڈ II) ان کی دستیابی کے تابع، انہیں سینئر - بمعہ - موزونیت کے اصول پر بھرتی کیا جائے گا۔ اگر کوئی مناسب دورانِ ملازمت امیدوار دستیاب نہیں ہے تو بقایا آسامیاں باہر کے امیدواروں کے ذریعہ 10 فیصد آسامیوں کے ساتھ پر کی جائیں گی۔ 80 فیصد خالی آسامیاں غیر گریجویٹوں کے لیے دستیاب ہوں گی، غیر گریجویٹ کلرک (گریڈ II) کی ترقی کے لیے سینئر - بمعہ - موزونیت اصول بھی ہے۔

(6) ایک بار کے اقدام کے طور پر، ریلوے سروس کمیشن کے بذریعے بھرتی کی گئی اور گریجویٹ گریڈ II کلرک کے انتخاب کے لیے محکمہ جاتی مسابقتی امتحان کے بذریعے محدود بھرتی کی جائے گی۔

(7) گریڈ I پیمانے پر مقرر کردہ تمام دوران ملازمت گریجویٹ کلرک، (گریڈ II) کو یکم اکتوبر 1980 سے پنشن کے مقاصد کے علاوہ بغیر کسی مالی فوائد کے گریڈ I کلرک کے طور پر صرف پروفارماتر ترقی ملے گی۔ وہ اس تاریخ سے معاوضے کے حقدار ہیں جس تاریخ سے انہوں نے اصل میں عہدہ سنبھالا تھا۔ یہ پنشن کے فوائد کی گنتی کے لیے دستیاب ہوگا۔ باہمی سنیاریٹی پیراگراف 302 کے مطابق ہوگی یعنی گریڈ میں سنیاریٹی کی تاریخ اس گریڈ میں کسی عہدے پر تقرری کی تاریخ ہے۔ زیادہ تنخواہ کی منظوری، ایک قاعدے کے طور پر، اس عہدے پر باقاعدگی سے مقرر کردہ موجودہ عہدے داروں سے زیادہ سنیاریٹی نہیں دیتی ہے۔ براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں میں، عملی عہدہ میں شامل ہونے کی تاریخ براہ راست بھرتی کی تاریخ ہوتی ہے اور باقاعدہ ترقی کی تاریخ، ترقی کے آرڈر کا عمل مکمل ہونے کے بعد، ترقی پانے والوں کی تاریخ ہوتی ہے۔ باہمی سنیاریٹی متبادل ہے، یعنی ترقی دہندہ پہلے اور براہ راست بھرتی اس سے نیچے ہوگی اور یہ متعلقہ فہرستوں میں میرٹ کی ترتیب اور ریلوے انتظامیہ کے زیر انتظام روسٹر کے مطابق جاری رہے گی۔ دوسرے لفظوں میں، ترقی یافتہ براہ راست بھرتیوں سے سینئر ہوگا۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے گریجویٹ کلرکوں کو اگرچہ یکم اکتوبر 1980 کے بعد کھلے مسابقتی امتحان کے بذریعے انتخاب کے عمل کے بذریعے گریڈ II کلرک کے طور پر مقرر کیا گیا تھا یا محکمہ جاتی امتحان کے بذریعے محدود بھرتی کو مذکورہ بالا قواعد کے تحت ترقی یافتہ کیا گیا تھا، لیکن انہیں ترقی نہیں ملے گی جو یکم اکتوبر 1980 کی پروفارماتر تاریخ سے نافذ ہوگی بلکہ صرف گریڈ II کلرک کے طور پر ان کی اصل تقرری کی تاریخ سے ہوگی، تصور کے مطابق گریڈ I کلرک کے طور پر ان کی تقرری یکم اکتوبر 1980 کے بعد ہوتی ہے۔ ایک طرف 20 فیصد براہ راست بھرتیوں اور دوسری طرف محدود بھرتی گریجویٹ گریڈ II کلرکوں اور ترقی پانے والوں کی باہمی سنیاریٹی کا

تعیین ریلوے اسٹیبلشمنٹ (جلد I) کے پیرا گراف 302 کے مطابق اوپر بتائے گئے طریقے سے کیا جائے گا۔

ہمارے پاس ایک اور ذریعہ ہے جو دیگر ان کے ساتھ برابری کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ قواعد کے مطابق ایڈہاک مقرر کردہ ہوتے ہیں۔ وہ سی اے نمبروں @ ایس ایل پی نمبروں 2473-77/95 میں اپیل کنندہ ہیں۔ تسلیم شدہ طور پر، انہیں قواعد کے مطابق مقرر کیا گیا تھا۔ لہذا، وہ اپنی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے نہیں بلکہ اس تاریخ سے سنیارٹی حاصل کر سکتے ہیں جس پر انہیں اصل میں قواعد کے مطابق منتخب اور مقرر کیا جاتا ہے اور ان کی تقرری اور سنیارٹی عمل کی تکمیل کے بعد انتخاب کی تاریخ سے نافذ ہوگی اور وہ دورانِ ملازمت کے ساتھ ساتھ براہ راست بھرتی کرنے والے امیدواروں سے جو نیئر ہوں گے۔ باہمی سنیارٹی کو اسی کے مطابق شمار کیا جانا چاہیے۔

یہ واضح ہو گا کہ بورڈ کے مختلف خطوط میں دی گئی ہدایات پر مذکورہ بالا طریقے سے کام کیا جانا چاہیے اور اسی کے مطابق سنیارٹی کا تعین کیا جانا چاہیے۔

ان ایپلوں سے علیحدگی اختیار کرنے سے پہلے، ہم ایس / شری دشینت دیو اور راجیو دھون کی طرف سے فراہم کردہ قیمتی مدد کو ریکارڈ پر رکھتے ہیں، جو متعلقہ براہ راست بھرتی گریجویٹ گریڈ II کلرک اور ترقی یافتہ جو نیئر کلرک کے لیے سینئر کونسلر ہیں۔ لیکن اس معاملے میں لڑنے والے نجی فریقوں کے لیے، ہمیں مذکورہ قانونی حیثیت کو واضح کرنے کے لیے ایسی مدد نہیں ملتی۔ اگر یہ یونین کی طرف سے ہوتا جیسا کہ عام طور پر ہم دیکھتے ہیں، تو یہ مشکل ہوتا کیونکہ امداد بہت کم ہے۔ اس ناخوشگوار صورتحال کے نتیجے میں کئی افراد کے ساتھ نا انصاف ہوا ہو گا۔ یہ ہمارا افسوسناک تجربہ ہے کہ کچھ معاملات میں مقدمات کو فیصلے کے لیے محفوظ رکھنے اور

انہیں تحریری دلائل دینے کی ہدایت دینے کے بعد بھی کوئی بھی عدالت کی مدد کرنے کی ذمہ داری نہیں لے گا۔ ہمیں امید ہے کہ یونین آف انڈیا اور ریلوے انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں گے کہ تنازعات کے مناسب عدالتی فیصلہ لیے اس عدالت پر ناجائز بوجھ سے بچنے کے لیے عدالت یا ٹریبونل میں ضروری اور ضروری مدد آئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ناگوار صورتحال آگے نہ دہرائی جائے گی۔ ہم اشارہ کرتے ہیں کہ انہیں تمام ضروری قواعد یا ہدایات پیش کر کے اپنی طرف سے پیش ہونے والے وکیل کی مدد کے لیے ایک خاص افسر کو ذمہ دار بنانا چاہیے تاکہ یہ عدالت یا ٹریبونل تنازعات کا فیصلہ کرنے اور جلد از جلد مناسب فیصلے تک پہنچنے کے قابل ہو۔

ایپلوں کو اسی کے مطابق لیکن حالات میں بغیر کسی قیمت کے نمٹا دیا جاتا ہے۔

ایپلوں کو نمٹا دیا گیا۔